دفتر برائے تعلقات عامہ ومیڈیا کوآرڈی نیشن

جامعہ ملیہ اسلامیہ

نئی دہلی

پریس ریلیز

15 مئی 2019/

جامعہ کے دو پروفیسروں کو نیشنل اکیڈمی آف سائنسیز انڈیا کے کارکنان کے طور پر منتخب کیا گیا

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے کیمیسٹری ڈپارٹمنٹ کے ایسوسی ایٹ پروفیسر ڈاکٹر توقیر احمد اور سینٹر فار انٹر ڈسپلنری ریسرچ میں اسسٹینٹ پروفیسر ڈاکٹر عاصم الاسلام کو دی نیشنل اکیڈمی آف سائنسیز، انڈیا: این اے ایس آئی کے سال 2019 کی رکن کے طور پر منتخب کیا گیا ہے۔ ہندوستان کی سب سے قدیم سائنس اکادمی، دی نیشنل اکیڈمی آف سائنسیز کا قیام 1930 میں عمل میں آیا تھا۔ یہ الہ آباد، اترپردیش میں ہے۔ اس اکادمی کا خاص کام ہندوستان کے سائنس دانوں کی ذریعے کئے گئے تحقیقاتی کاموں کی اشاعت کرنا اور انکے خیالات کو وسیع پیمانے تک پہنچانے کے لئے ملکی سطح پر ایک پلیٹ فارم مہیا کرانا ہے۔

ملک کی سب سے قدیم سائنس اکادمی ہونے کے ناطے این ایس آئی سائنس کے میدان میں ہو رہے کاموں کو دلچسپ بنانے اور انکے نشر و اشاعت پر خاص توجہ دیتی ہے۔ حالیہ دنوں میں اکادمی نے اپنے فیلوز اور کارکنان کی تعاون سے کارہائے نمایاں انجام دئے ہیں۔

ڈاکٹر توقیر احمد نے آئی آئی ٹی، روڑکی سے سال 2000 میں کیمیسٹری میں ماسٹرس کیا اور 2006 میں آئی آئی ٹی، دہلی سے نینوٹیکنولاجی میں پی ایچ ڈی کیا ہے۔ اسکے فوراً بعد وہ بطور اسسٹنٹ پروفیسر جامعہ ملیہ اسلامیہ میں آئے۔ 2018 میں وہ ایسوسی ایٹ پروفیسر ہو گئے۔ انہیں بھارت رتن پرفیسر سی این راو کے ساتھ 2015 اور 2016 میں وزٹنگ سائنٹسٹ کے طور پر کام کرنے کا موقع ملا۔

ڈاکٹر احمد کی ایم ایچ آر ڈی، ڈی ایس ٹی، سی ایس آئی آر، یو جی سی اور جامعہ سے آٹھ پروجیکٹ اور سعودی عرب سے 300 لاکھ سے زیادہ قیمت کے انٹرنیشنل تحقیقی پروجکٹ کے حصول میں اہم کردار رہا ہے۔ ڈاکٹر احمد کے 102 سے زیادہ تحقیقی مقالات دنیا بھر کے معروف

سائنسی جرنل میں شائع ہو چکے ہیں۔

وہ انڈین ایسوسی ایشن آف سالڈ سٹیٹ کیمسٹس اینڈ ایلائڈ سائنٹسٹس، سوسائٹی آف میٹیریلس، امیریکن نینو سوسائٹی جیسے کئی ملکی اور بین الاقوامی اکادمیوں اور سوسائٹی کے کارکن ہیں۔ وہ این پی جی کے سائنٹیفک رپورٹس جرنل کے ایڈٹوریل بورڈ کے رکن بھی ہیں۔ ڈاکٹر احمد کو سال 2009 میں حکومت ہند کی طرف سے ڈی ایس ٹی، ڈی ایف جی ایوارڈ ملا اور سالڈ سٹیٹ کیمیسٹری، نینوٹیکنولاجی کے میدان میں امتیازی کاموں کے لئے 2015 میں صدر جمہوریہ نے انہیں بہترین استاد کے طور پر سند تفویض کی۔

ڈاکٹر عاصم الاسلام نے پروٹین فولڈنگ کے میدان میں اہم کام کئے ہیں۔ بین الاقوامی سطح پر انکے 110 سے تحقیقی مقالات شائع ہو چکے ہیں۔ انکی تحقیقاتی کاموں پر سی ایس آئی آر، ایس ای آر بی، ڈی ایس ٹی، یو جی سی اور آئی سی ایم آر کی جانب سے انھیں وظیفہ بھی ملا ہے۔ انہوں نے جامعہ ملیہ اسلامیہ میں 15 سے زیادہ ملکی اور غیر ملکی سیمنار کے انعقاد میں اہم کارنامہ انجام دیا ہے۔ انکے 30 سے زیادہ ملکی اور غیر ملکی سیمناروں میں اپنے تحقیقی مقالات پیش کئے ہیں۔ وہ انڈین امینولاجی سوسائٹی، سوسائٹی آف بایولوجکل کیمیسٹری، پروٹین سوسائٹی جیسے کئی ملکی و بین الاقوامی اداروں کے رکن بھی ہیں۔

احمد عظیم

عوامی تعلقات افسر اور میڈیا کوآرڈینیٹر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی